فون نمبر ۲۶۱۳۵ — ۶۸۸ — رجسٹرڈ نمبر ۱۶۷۶ ایل

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ

ایڈیٹر ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

فی پرچہ ۱۸ نئے پیسے

سالانہ دوستی صرف چار روپے — للعہ

فی پرچہ ۱۸ نئے پیسے — ۰۱۸

ترسیل زر کا پتہ

۱- بخش علوی کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۲۳ امین آباد پارک لکھنؤ

۲- مبارک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے۔

شمارہ نمبر ۲۱	یکم جولائی ۱۹۶۳ء مطابق ۹ صفر ۱۳۸۳ھ	جلد نمبر ۱

مواعظ حسنہ

بنی آدم کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس چیز سے راضی رہے جو خدا نے اس کے لئے مقدر کی ہے

خدا کے علم کو کافی جان کر قضا و قدر پر راضی رہنا رضائے الٰہی ہے کیونکہ اس میں کامل طور پر محبت الٰہی کا غلبہ ہوتا ہے۔

رضائے الٰہی یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے تو اس کو بھی نعمت جانو

رضائے الٰہی یہ ہے کہ اپنے اختیارات پر اکڑو مت

اللہ سے مدد طلب کرو وہ بہترین مددگار ہے اور اس پر توکل کرو وہ کارساز ہے اپنے خدا کے سوا کسی سے امید نہ رکھو اپنے گناہوں کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔

توکل کی اصلی حقیقت یہ ہے کہ اپنی طاقت سے نکل کر خدا کی قوت میں آ جاؤ۔

متوکل وہ ہے جو ظاہراً کسب کرے اور باطناً حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھے، متوکل کے لئے سزاوار یہی ہے کہ اپنے توکل کو اپنے ظاہری کسب میں چھپائے،

کسب توکل سے منع نہیں کرتا مگر دل کی نظر حق تعالیٰ کی طرف رہے۔ شارع علیہ السلام نے شریعت میں دو چیزیں رکھی ہیں، رخصت اور عزیمت، رخصت میں صرف ایک ہی اجر ہے باقی کمزوری اور عزیمت میں دو اجر ہیں باقی بلندی۔

غوث ہو یا قطب جو شریعت کے خلاف کرے وہ کچھ نہیں

کچھ امراض ایسے ہیں جن کا ازالہ بغیر شریعت کے ممکن نہیں۔

پاکستانی ڈاک

معذرت :

خبریں حسب سابق روانہ کیا ۔ ممکن ہے کہ وقت پر نہ پہونچ پائیں ۔ وجہ یہ ہے کہ نامہ نگار خود وار جون سے سخت انفلوئنزا میں مبتلا ہو گیا ۔ تو ذرا کسی حد تک ٹھیک ہو گیا لیکن بعد میں بخار آنے لگا جس کی وجہ سے خبریں نہ حاصل ہو پائیں جو کچھ خبریں حاصل ہو سکی ہیں آج ، ارجون کو روانہ کر رہا ہوں ۔ امید ہے کہ آپ اور ناظرین اخبار اس کوتاہی کو معاف فرمائیں گے

شادی خانہ آبادی

منیر احمد صاحب علوی صاحبزادہ حافظ نصیر احمد صاحب علوی کا نکاح جمالی فاطمہ بنت احسن مجتبیٰ صاحب علوی کے ساتھ ۲۳ مئی ۱۹۹۳ء ۶ بجے شام بروز جمعرات سفینہ اوار میں ہوا ۔ نکاح محمد حسن صاحب علوی نے نکاح پڑھا ۔ کثیر تعداد میں اعزاء اکا کوری اور غیر موجود تھے متعدد شعراء نے ہدیۂ تہنیت کے طور پر سہرے سنائے جس میں محترمہ وحیدہ نسیم صاحبہ اور علامہ مدد کاکوروی کے سہرے بہت پسند کئے گئے ۔

بعد میں دولہن کی طرف سے محترمہ وحیدہ نسیم صاحبہ کے دولت کدہ پر ایک شاندار عشائیہ دیا گیا جس میں علاوہ اعزا کے معززین شہر بھی موجود تھے ۔ ہم جناب احسن مجتبیٰ صاحب علوی ، بیگم احسن مجتبیٰ صاحب علوی ، بشیر احمد صاحب علوی ، حافظ نصیر احمد صاحب علوی مع اعجاز صاحبہ ، وحیدہ نسیم صاحبہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ باری تعالیٰ دولہا دولہن کو مسرت و شادمانی سے ہمکنار کرے ۔ آمین ۔

احمد تقی صاحب علوی کے شانے میں درد پیدا ہو گیا تھا ۔ اس درد نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ ان کو اسپتال میں داخل کرنا پڑا ۔ جہاں تین روز رہنے کے بعد درد کی تشخیص ہوئی ۔ ڈاکٹر دل کا کہنا ہے کہ درد ریاحی تھا ۔ گھر ہی پر رہ کر علاج کا مشورہ دیا گیا ۔ موصوف گھر واپس آ گئے ۔ تکالیف میں افاقہ ہے ۔

رفعت مجھلی صاحبزادی یعقوب انصاری (داماد محمد حسن صاحب) کو ٹائیفائڈ ہو گیا ہے ۔ لڑکی کو جناح اسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے خدا کا شکر ہے پہلے سے افاقہ ہے ۔

ظہیر فاطمہ اہلیہ مسعود علی صاحب مرحوم کو پچھلے مہینے سخت قسم کا ملیریا ہو گیا تھا جس نے موصوف کو کافی کمزور کر دیا ۔ ابھی ظہیر صاحبہ کی طبیعت ٹھیک نہ ہو پائی تھی کہ ان کی بڑی لڑکی ریحانہ اور چھوٹی لڑکی رضیہ کو بھی ملیریا ہو گیا ۔ جاڑہ بخار بہت تیز رہا ۔ جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئیں ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اب دونوں بہنیں رو بصحت ہیں ۔

محمد وقار علوی صاحبزادہ محمد نعیم صاحب علوی کو ہوا چار دن ہوئے گرمی نکل آنے سے بخار تیز آ گیا اب الحمد للہ ٹھیک ہیں ۔

انوار احمد صاحب علوی اپنی علیل والدہ کو دیکھنے اپنے بھائی سراج احمد علوی صاحب کے پاس لائل پور گئے ہوئے ہیں ۔

سجاد الحسن صاحب علوی جو بغرض تبدیلی آب و ہوا لاہور گئے ہوئے تھے واپس رحیم یار خاں پہونچ گئے ۔ بیگم وصیفہ سجاد کا قیام ابھی لاہور میں رہے گا ۔

بیگم حبیب افتخار صاحبزادی عماد الحسن صاحب مرحوم بغرض آب و ہوا مری گئی ہوئی ہیں ۔

عشرت علی صاحب علوی کے بچوں کو دو ماہ سے کالی کھانسی کی شکایت ہو گئی ہے ۔ نفیسی اور رضا کی کھانسی کافی کم ہو گئی ہے لیکن سحری اور عاتقہ منہ کو شدت بڑھ گئی ہے ۔ علاج جاری ہے

افضال احمد صاحب علوی کو پچھلے مہینے انفلوئنزا ہو گیا ۔ کئی دن شدید تکلیف رہی اب الحمد للہ صحتیاب ہو رہے ہیں ۔

شجاعت علی عباسی صاحبزادے سجاد علی صاحب عباسی مرحوم کے کان میں ایک دانہ نکل آیا تھا جس سے سخت تکلیف ہو گئی ۔ ڈاکٹر کو دکھایا گیا جن کے علاج سے دانہ پھوٹ گیا اور ٹھیک ہو گیا ۔ ماشاء اللہ اچھے ہو رہے ہیں ۔

حسّان بن ضیاء ضیاء الحسن علوی مرحوم کے صاحبزادے کے بارے میں لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ لاہور کی ایک مشہور فلم اسٹوڈیو رنگ باری میں ساؤنڈ ریکارڈسٹ کی حیثیت سے نئی جگہ مل گئی ہے۔ حسان بن ضیاء اس سے قبل کراچی میں ایسٹرن اسٹوڈیو میں ریکارڈسٹ تھے۔ انھوں نے کئی فلموں کی اسٹوری اور گانے ریکارڈ کئے ہیں جو پاکستان میں بہت پسند کئے گئے۔ خصوصیت کی بات یہ ہے کہ پاکستان کی فلمی دنیا میں یہ سب سے کم عمر ریکارڈسٹ ہیں۔ آپ نے چارج لے لیا ہے اور ایک زیر تکمیل فلم کو ریکارڈ کر رہے ہیں ہم موصوف کو اس نئے تقرر پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اعتماد الحسن صاحب علوی۔ لاہور کی ایک مصدقہ خبر سے پتہ چلا ہے کہ اعتماد الحسن صاحب علوی صبح کو حسب معمول تفریح کے لئے جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک شخص اصلی شہد بیچ رہا تھا اعتماد الحسن صاحب نے اس کے کہنے کے مطابق کہ وہ اصلی ہے لے لیا۔ شہد گھر لے گئے گھر میں بچوں نے کھایا لیکن موصوف نے جب شہد کھایا تو شدید تکلیف پیدا ہو گئی تھی کہ ہونٹ تک نیلے پڑ گئے فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا ڈاکٹر نے [illegible] بعد میں بتایا کہ الرجی کی وجہ سے یہ کیفیت ہو گئی تھی۔ علاج ہو رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ اب روبصحت ہیں۔

کیپٹن چودھری شہاب احمد صاحب جو پچھلے ماہ ڈھاکہ سے سرکاری کام سے کراچی آئے ہوئے تھے۔ ایک معمولی حادثہ کا شکار ہو گئے کہا جاتا ہے کہ موصوف شہر کی ایک معروف شاہراہ انگل روڈ کو کراس کر رہے تھے کہ ایک موٹر رکشے سے ٹکر ہو گئی۔ چودھری صاحب کے گھٹنے میں چوٹ آ گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا گیا۔ چونکہ جانا ضروری تھا اس لئے آپ دوسرے دن بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ واپس ہو گئے۔

محمد ابراہیم صاحبزادہ محمد عقیل صاحب علوی کو ٹانگ کے علاج کی غرض سے سول اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے اور کہا ہے کہ فی الحال بچے کے ایک مصنوعی ٹانگ لگائی جائے ایک سال بعد اس کا آپریشن کیا جائے ابھی بچہ کافی چھوٹا ہے اس لئے ڈاکٹر آپریشن کرتے جھجکتے ہیں۔

بیگم منظر الدین صاحب علوی کے کان میں پھوڑا نکل آیا تھا جس سے سخت تکلیف ہو گئی تھی، کافی مواد نکلا۔ درد بہت شدید رہا جس کی وجہ سے تین راتیں ان کو سونا محال ہو گیا۔ علاج برابر جاری ہے جس سے سکون ہے۔

مشتاق بی بی اہلیہ اعجاز علی خان صاحب مرحوم کو ابھی چند روز ہوئے ملیریا ہو گیا تھا۔ علاج ہوا جس سے بخار جاتا رہا مگر موصوفہ کو کمزوری نے بہت پریشان کر دیا ہے پچھلے ہفتہ موصوفہ کو گردہ کی تکلیف ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اور نڈھال ہو گئیں۔ شہر کے مخصوص ڈاکٹر سے رجوع کیا گیا۔ ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ علاج جاری ہے۔ پہلے سے کسی قدر افاقہ ہے۔

نیر حسن صاحب علوی صاحبزادہ قمر الحسن صاحب علوی بیگم کمال عباسی کے ہمراہ پاکستان آئے ہوئے تھے ایک ماہ قیام کے بعد بریلی واپس ہو گئے۔

صوفیہ نشاط کرمانی بغرض تبدیل آب ہوا راولپنڈی روانہ ہو گئیں آپ کا قیام ضیاء الدین کرمانی صاحب کے یہاں رہے گا۔

فیضان بشیر علوی سلمہ کو ایک ہفتہ ہوا بخار آ گیا تھا بخار کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے تھے علاج ہو رہا ہے۔ اب پہلے سے قدرے بہتر ہیں۔

اختر جمال فرازی نظامی (نواسہ بشیر احمد صاحب علوی) کو ایک ماہ سے کچھ کم ہوا خناق ہو گیا تھا لیکن اس پر فوراً قابو پا لیا گیا ابھی لڑکے نے اس سے نجات پائی تھی لیکن اس کے کچھ روز بعد ٹائیفائڈ میں مبتلا ہو گیا والدین نے اختر جمال کو جناح سنٹرل اسپتال کے چلڈرن وارڈ میں ۱۳ جون سے داخل کر دیا ہے۔ علاج

سول سرجن کا ہو رہا ہے بخار ۱۰۰ سے نیچے نہیں اترا ہے جس کی وجہ سے بہت کمزوری ہو گئی ہے۔

بشیر احمد صاحب علوی بحمداللہ اب اچھے ہیں۔ دوائیں جاری ہیں۔ انجکشن لگ رہے ہیں ابھی آپ کے لئے نمک اور مرچیں بالکل بند ہے۔ آپ تبدیلی آب و ہوا کے لئے تشریف لے گئے تھے سندھ کے اوڈیرو ضلع میں ایک جگہ ہے۔ جو کہ ان کا گاؤں ہے جہاں تقریباً پندرہ روز قیام کیا اور اس کے علاوہ ایک گاؤں میر محمد کے نام سے موسوم ہے یہاں بھی پندرہ دن قیام کیا۔ اب گھر واپس آ گئے ہیں۔

کبیر احمد علوی صاحبزادہ بشیر احمد صاحب علوی طالب علم کی ایک پارٹی کے ساتھ تین ہفتے کے لئے لاہور، کراچی سے پشاور، سوات وادی کاغان بغرض سیر و تفریح گئے ہوئے ہیں۔ جولائی کے پہلے ہفتہ میں واپسی کی توقع ہے۔

جناب منشی منظر علی صاحب علوی ایڈووکیٹ نے اپنے دولت کدہ جامع اظہر میں ۲۱ جون کو شام کے ۶ بجے ایک شاندار آم پارٹی جملہ اعزا و احباب کو دی جس میں موصوف کے باغ خیابان تہذیب کے آم نہایت اہتمام کے ساتھ کھلائے گئے۔ اتفاق سے اس دن موسم بھی خوشگوار ہو گیا تھا۔ پھر جامع اظہر کے چاروں طرف کے شاندار مناظر اور پر لطف سماں نے اور بھی لطف دوبالا کر دیا۔ سب سے پہلے مسجد جامع اظہر میں نماز مغرب ادا کی گئی اس کے بعد آم پارٹی کا آغاز ہوا۔ نامہ نگار کو اس وقت وطن کی پرانی پر لطف صحبتیں یاد آ گئیں جہاں احباب و اعزا آم پارٹیوں کا خاص اہتمام کیا کرتے تھے۔ منظر علی صاحب علوی کی شخصیت کراچی میں اکثر پرانی یادیں اور وطن کی قدروں کو تازہ کیا کرتی ہیں اس نیک جذبہ پر ہم ان کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

نعیم احمد صاحب علوی ۲۰ جون کو کراچی واپس آ گئے ہیں تقریباً پانچ ماہ ہوئے اپنے جہاز مقبول بخش جس میں وہ بحیثیت نفقہ انجینیر ملازم ہیں افریقہ وغیرہ گئے تھے اب بخیریت کراچی واپس آ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا جہاز کراچی میں تقریباً پندرہ بیس دن ٹھہرے گا۔

الحاج مصطفےٰ علی صاحب علوی جو حج بیت اللہ شریف کے لئے تشریف لے گئے تھے پچھلے ہفتہ کراچی پہونچ گئے۔

عبدالقدیر صاحب صاحبزادہ عبدالقدوس صاحب برائے تبدیلی آب و ہوا کوئٹہ گئے ہوئے ہیں جولائی کے پہلے ہفتہ میں واپسی کی امید ہے

عبدالقدوس صاحب کے منہ میں ابھی ویسی ہی تکلیف ہے جس میں گاہے گاہے کسی قدر کمی ہو جاتی ہے موصوف کا علاج ڈاکٹر منصور حسین صاحب کر رہے ہیں۔

نتائج امتحان

تسنیم سراج (صاحبزادی پروفیسر سراج احمد صاحب علوی) لائلپور سے اطلاع ملی ہے کہ تسنیم صاحبہ نے پنجاب میٹرک فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کر لی ہے ہم اس کامیابی پر سراج احمد صاحب علوی کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

جلیس سلمہ صاحبزادہ انوار احمد صاحب علوی نے ہفتم پاس کر لیا

ظہیر سلمہ نے تیسرے درجہ میں ڈبل پروموشن حاصل کر لیا

نوزیہ مجیب الرحمن علوی مرحوم ہشتم سے کامیابی حاصل کی

شاہین ״ ״ ״ ״

رعنا ״ ״ چہارم ״ ״

ندیم ״ ״ سوئم ״ ״

مہ ناز تہذیب صاحبزادی انعام علی صاحب عباسی چہارم میں آ گئی ہیں

عندلیب فاطمہ ״ خلیق احمد صاحب علوی ہشتم ״ ״ ״

غزالہ ״ ״ اخلاق احمد علوی پنجم ״ ״ ״

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱ پر)

سانحہ ارتحال

کاکوری میں یہ خبر وحشت اثر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر جمیل خاں صاحب (امیر بیگم) (مریدہ حضرت شاہ مصطفےٰ حیدر صاحب) نے بعارضہ سرطان (کینسر) انتقال کیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ بڑی خوبیوں کی مالک تھیں۔ بڑی مخلص و مخیر بی بی تھیں۔ دوران قیام کاکوری میں مرحومہ بہت ہر دلعزیز رہیں۔ آستانہ کاظمیہ سے خاص عقیدت تھی اللہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ہمیں اس جانکاہ حادثہ میں ڈاکٹر صاحب موصوف، ان کی بچی اور بچوں سے دلی ہمدردی ہے۔

دوسرا سانحہ

اطلاع ملی ہے کہ الحاج سراج احمد صاحب بدایونی نے بھی پچھلے انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس سے ۱۵ دن پیشتر ان کی اہلیہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ سراج احمد صاحب حضرت وارث الانبیاء شاہ حبیب حیدر قدس سرہ العزیز کے مرید تھے۔ برسوں تک عرس شریف میں باورچی خانہ کے منتظم خاص رہے۔ بڑے عقیدت مند بزرگ تھے۔ پاکستان آکر ان کے جسم میں رعشہ ہو گیا تھا جس سے وہ بالکل معذور ہو گئے تھے۔ مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے خدا ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

سرفراز الدین صاحب کرمانی کو معدہ کی شکایت ہو جانے سے سخت تکلیف ہو گئی ہے موصوف کے جسم پر چیچک کی طرح چکتے پڑ جاتے ہیں اس کے علاوہ انفلوئنزا کی شکایت بڑھ جانے سے منہ اور ہونٹ کافی پھول گئے ہیں۔ علاج ہو رہا ہے جس سے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

بقیہ حالات وطن صفحہ ۸

ایک گزارش

مولوی غلام ضیا ساحر کاکوروی ایک مشہور اساتذۂ وقت میں سے تھے۔ میخانۂ ادب کراچی کے ایک اہل ذوق رکن کو ان کی حیات اور شاعری کے متعلق تفصیل درکار ہے از راہ کرم پتہ ذیل پر روانہ فرما کر ادب نوازی کا ثبوت دیجئے۔

احسان احمد کاکوروی
سکریٹری
میخانۂ ادب بشیر لاج ناظم آباد کراچی

چھپتے میں :-

حافظ نصیر احمد صاحب علوی ابن منشی امیر احمد صاحب علوی مرحوم جو کہ عرصہ دراز سے سخت ترین علیل تھے۔ افسوس ہے کہ ۸ جون ۶۳ء یوم جمعہ بوقت ½۱۰ بجے دن داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون
ہم کو ان کے صاحبزادے، صاحبزادیوں اور ان اہلیہ سے دلی ہمدردی ہے۔

حالاتِ وطن

موسم :- ماہرینِ موسمیات شروع جون سے مانسون آجانے کی پیشین گوئیاں کر رہے تھے جس سے یہ توقع ہو چلی تھی کہ شاید اب کے برسات قبل از وقت شروع ہو جائے گی لیکن ظاہرہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ انقلابِ زمانہ کے ساتھ ساتھ نظامِ قدرت میں بھی تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ بجائے تھا جون میں لُو چلنے کے اب آخر جون میں لو چل رہی ہے ظاہراً :- یہ معلوم ہوتا ہے کہ جولائی میں بجائے بارش کے لُو چلے گی۔ ادھر دو تین راتیں انتہائی اُمس میں گزر رہی ہیں۔ موسمی ہوائیں چل ضرور رہی ہیں مگر بھی تک کمزور پڑ رہی ہیں۔ مانسونی چھینٹا ابھی تک کوئی نہیں پڑا ہے۔ نزلہ، زکام، بخار زوروں پر چل رہا ہے۔ خسرہ (چیچک) نے ابھی پیچھا نہیں چھوڑا ہے۔ دو ایک واقعات ہیضہ کے بھی ہوئے ہیں۔ نئے ڈاکٹر صاحب کو اس طرف توجہ کرنا چاہیے۔ اور حفظ ماتقدم کی تمام ادویات منگا کر تدارک کی کارروائیاں کر لینا چاہیے۔

علالتیں

بیگم افتخار احمد صاحب صدیقی (کویت عربیہ) کی خبر ہے کہ موصوفہ جن کے دل کے آپریشن کی خبر ہم اس سے پیشتر دے چکے ہیں اور جو ن کو اسپتال سے مکان واپس آگئیں، پیری تکلیف تو ابھی کئی ماہ رہے گی لیکن دل کی تکلیف ختم ہو گئی ہے، پشت پہ ٹانکے پک گئے تھے۔ ابھی تک ایک ٹانکا اچھا ہونے سے رہ گیا ہے وہ بھی انشاء اللہ جلد ٹھیک ہو جائے گا۔

موصوفہ کے دل میں ایک چھوٹا سا سوراخ پیدا ہو گیا تھا۔ اسی کے ساتھ ساتھ دل کے اندر چار نالیوں میں سے ایک نالی سوکھ گئی تھی سو یکدم سے تیز ہو کر گر جاتی تھی۔ اب الحمد اللہ دل کی دھڑکن اور نبض کی رفتار نارمل حالت میں آگئی ہے۔

بیگم مظہر الدین حیدر ۔ دکن کی ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ پہلے سے بہتر ہیں۔ درد میں بھی افاقہ ہے۔

حکیم مرزا شکور بیگ صاحب کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ کوئی [illegible] کوئی افاقہ نہیں ہے۔ کسی قدر چہرے کے تشنج میں کمی ہے۔ کمزوری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ علاج شفاء الملک حکیم عبد الحمید صاحب ہی کا ہے باری تعالیٰ صحت دے۔

قاضی اسرار علی صاحب عباسی :- ضمیر الدین صاحب عباسی سے یہ معلوم ہوا ہے کہ موصوف وطن آگئے ہیں۔ یہاں آکر تیسری مرتبہ ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا۔ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء کامل عنایت فرمائے۔

حافظ شاہ انور قلندر قدس سرہٗ کا سالانہ فاتحہ

حسب معمول حافظ شاہ علی انور قلندر قدس سرہٗ کا سالانہ فاتحہ ۱۲ محرم کو انعقاد پذیر ہوا۔ ۱۳ کو درمیان عصر و مغرب وقت وصال پر فاتحہ ہوا۔ دوسرے دن قرآن خوانی ہوتی رہی۔ شام کو بعد مغرب فاتحہ ہوا۔ پہلی کافی تھا۔ رات کی محفل میں پانچ چھ چوکیاں لگ پائیں باہر کے قوال رات کی گاڑی سے ایسے وقت پہونچے کہ محفل میں شریک نہ ہو پائے۔ دوسرے دن کی محفل بہت گرم رہی۔ خیر آباد کی چوکیاں جو رات کو نہ گا پائیں انھوں نے بھی گایا۔ قدرت اللہ کی چوکی جس وقت آئی اور اس نے منشی اصطفا علی صاحب کی ایک غزل گانا شروع کی جس کا مطلع تھا ؎

دل اندر پیکرِ ایوانِ عشق است
حسین ابن علی سلطانِ عشق است

محفل پر کیف طاری ہوا۔ دوسرے شعر ؎

چہ مردانہ نہادہ در یکر زمینِ کربلا میدانِ عشق است

صاحب محفل کا متاثر ہونا تھا کہ محفل میں تلاطم مچ گیا ؎

ز فیض خاص آں جانِ رسالت
حبیب حیدرم جانانِ عشق است

محفل جیاب تھی، قوال تکرار کر رہے تھے۔ سامعین بیتابانہ نظریں بیش

کر رہے تھے۔ ایک عرصے کے بعد اتنی گرم شغل ہوئی صاحب ایکڑ ہوا پر اتنا روپیہ گرا ہو۔

تبادلے۔ یوں تو اس ماہ ہمارے یہاں بہت سے تبادلے ہوئے، دو دو تھانے دار تبدیل ہو گئے۔ بلاک سے تین چار اے۔ ڈی۔ او کے تبدیل ہونے کی خبر ملی ہے مگر ان سب میں حرکت آباد اور دلچسپ تبادلہ مقامی ڈاکٹر صاحب دھگوت دیال (وردی) کا تبادلہ ہوا۔ ایک مرتبہ تبادلہ کا حکم آیا۔ پبلک خواہشات پر کوشش یہ کی گئی کہ تبادلہ منسوخ ہو جائے حتیٰ کہ قصبہ کے دو حضرات عوام کے اصرار پر وزیر صحت صاحب تک سے ملے عوام کے اس مطالبہ کو گوش گذار کیا۔ وزیر صاحب موصوف نے غور فرمانے کا وعدہ فرمایا اور چوتھے دن یہ حکم ملا کہ تبادلہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ تنے والے ڈاکٹر صاحب بجائے کاکوری کے نگرام میں چارج لیں۔ ایک اطمینان ہو گیا۔ مگر چار ہی دن کے بعد ایک دوسرا حکم آتا ہے کہ نہیں تمہارا تبادلہ بانسی کیا گیا۔ ڈاکٹر نگرامی کاکوری کا چارج ... ۔ چنانچہ نئے نگرامی صاحب آگئے ہیں چارج لے ضرور لیا ہے مگر اسپتال کی کمپاؤنڈر دوں کے رحم و کرم پر ہے سنا ہے کہ ڈاکٹر صاحب خود دو شنبہ تک آئیں گے۔

الوداعی پارٹی

۱۰ جون کی شام کو ۶½ بجے کاکوری ہائر سیکنڈری اسکول گراؤنڈ پر کاکوری لوئر ٹینس کلب کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی دی گئی۔ سکریٹری کلب سید احمد علی صاحب نے ہار پہنانے کے بعد ایک مختصر سی تقریر کی۔ اس کے بعد بی۔ ڈی۔ او۔ ترپاٹھی جی، کے ڈی سنگھ۔ محمد کامل خاں صاحب نے مدلل اور جامع تقاریر فرمائیں۔ ہر مقرر ڈاکٹر صاحب کی جدائی سے متاثر تھا۔ قریب قریب ½ ۹ بجے یہ پرلطف صحبت طوعاً و کرہاً ختم کرنا پڑی۔

مدعوئین خاص میں ضیا حسن صاحب ضیا شاہجہان پوری نے اپنی مختصر تقریر کے ساتھ فی البدیہ دو قطعہ فرمائے جو بلا نظر ثانی ناظرین کی تفریح طبع کے لئے پیش ہیں۔

۱۔ آپ تو چھوڑ کے ہم سب کو چلے جائیں گے
ہم بہت روز نہ دیکھیں گے تو گھبرائیں گے
اس محبت کا سبق آپ نے سکھلایا تھا
اس لئے آپ ہمیں یاد بہت آئیں گے

۔ بجتے بجتے جو کوئی ساز بگڑ جاتا ہے
رنگ محفل پہ اثر اس کا بھی پڑ جاتا ہے
بھائی بھائی جو بہت روز ملے بیٹھے ہوں
کتنا دکھ ہوتا ہے جب کوئی بچھڑ جاتا ہے

چوریاں: اس ہفتہ پھر چوریاں شروع ہو گئی ہیں پرسوں رات میں تین جگہ زور آزمائیاں کی گئیں۔ خدا کا شکر ہے کہ کامیاب نہ ہو پائے۔ قصبہ میں مولوی نور الدین صاحب مرحوم کے مکان پر اندر کمرے پر پہنچ تو گئے مگر لوگوں کے جاگ پڑنے سے بھاگ نکلے۔

احاطہ حضرت صاحب میں معصوم علی صاحب کے یہاں چھت میں نقب لگائی مگر لوگوں کے ہوشیار ہو جانے سے کود بھاگے۔

اسی طرح اور بھی خبریں برابر مل رہی ہیں، ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر ذمہ داران پولیس کانوں میں تیل ڈالے کس بات کے منتظر ہیں؟ اندھیار شروع ہو چکا ہے چوروں کی زیادہ تعداد باغوں میں چھپی ہوئی ہے۔ گھر والے صرف بیچارے بیٹھے ہیں ایسے وقت میں ذمہ داران کو توجہ کرنا چاہیے۔

ڈاکہ: کل ۱۰ جون کی خبر ہے کہ کاکوری سے چند فرلانگ دوری پر موضع کوڑہ یا کٹیرا بیادہ میں ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ ۱۹-۲۰ کی شب میں تقریباً گیارہ بجے مکان پر ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے جو بندوقوں سے مسلح تھا موٹر سے یہ گروہ آیا اور موتی لال کے گھر میں گھس کر گھر والوں کو پکڑ لیا۔ اور مالک مکان پر بندوق تان کر اس سے دولت کا پتہ معلوم کرنا چاہا نیز عورتوں کے جسم سے سارے زیورات اتار لئے۔

کہا جاتا ہے کہ جب گاؤں والوں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا تو ان پر بندوقوں سے گولیاں چلائی گئیں جس سے کئی افراد زخمی ہوئے۔ ایک شخص رخیور زیادہ زخمی ہوا جسے بعد میں اسپتال پہنچایا گیا۔ بہر حال کسی نہ کسی طرح قریب کے گاؤں والوں کو صورت حال کی اطلاع ملی اور انھوں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔ ابھی تک کسی کی گرفتاری کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے

نتائج امتحان

گذشتہ پرچہ میں صغیر الدین حسین صاحب علوی کی کامیابی کی خبر میں لفظ غیر سال غلط شائع ہو گیا ناظرین یوں تصحیح فرمالیں۔ صغیر الدین حسین علوی صاحبزادہ معز الدین حسین علوی نے آگرہ یونیورسٹی سے بی کام فائنل میں کامیابی حاصل کی

لکھنؤ یونیورسٹی کا بی اے کا نتیجہ بھی آج شائع ہو گیا ہے کاکوری کے دو طلباء کے کامیابی کی خبر اب تک ہمیں ملی ہے

بے نواز حسن دویدی صاحبزادہ ڈاکٹر بی۔ ڈی دویدی سکنڈ ڈویژن

گنیش پرشاد تھرڈ ڈویژن

دلی یونیورسٹی سے فرحت علی عباسی صاحبزادہ شوکت علی عباسی نے بی اے پاس کر لیا

انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ امسال ہماری کاکوری کے لئے بہت ہی خراب رہا۔ صرف دو نام اب تک ہمیں ملے ہیں۔

صوفیہ معروف الدین صاحب علوی سکنڈ ڈویژن

انوار احمد صاحبزادہ حافظ عنایت احمد صاحب

ہائی اسکول:- ۱۔ حبیب احمد علوی نبیرہ حضرت شاہ حبیب حیدر قلندر قدس سرہ سکنڈ ڈویژن

" ۲۔ ..... احمد کرمانی نبیرہ عبدالعزیز صاحب علوی مرحوم

۳۔ عشرت علویہ صاحبزادی معز الدین حسین صاحب

۴۔ فرزانہ رضا انصاری صاحب فرنگی محل لکھنؤ

۵۔ ظفر جمیل صاحبزادہ محمد اشہر صاحب فرسٹ ڈویژن

۶۔ ظفر سعید کلیم الدین صاحب علوی سکنڈ ڈویژن

ہائر سکنڈری اسکول کاکوری:-

بے، این گپتا اور ایس۔ احمد سکنڈ ڈویژن

سی پرشاد، چھوٹے لال، شیام لال، بشیر احمد، ایس۔ پی مورایا تھرڈ ڈویژن کامیاب ہوئے۔

جونیر گرلس اسکول کاکوری

بارہ لڑکیاں امتحان میں بیٹھی تھیں جن میں سے ۵ لڑکیاں پاس ہوئیں

طاہرہ بنت محمد اصغر

انور النساء بنت صادق حسین علوی

خورشیدہ۔ (یہ تینوں لڑکیاں سکنڈ ڈویژن آئی ہیں)

دو لڑکیاں جن کے نام معلوم نہیں ہو پائے۔ تھرڈ ڈویژن پاس ہوئی ہیں۔

مظہر حیدری صاحبزادہ غلام حسنین صاحب حیدری ہفتم سے ہشتم

وقار حیدری " " ششم سے ہفتم

اقبال مرتضیٰ " حکیم مجتبیٰ علی حسن علوی پنجم سے ششم

پاکستانی قافلہ کی آمد

حسب ذیل حضرات کے آمد کی اطلاع ملی ہے۔

احسن مجتبیٰ صاحب علوی۔ بیگم صغیر احمد صاحب علوی۔ بیگم مجتبیٰ علی صاحب عباسی۔ بیگم عزیز الحسن صاحب صدیقی۔ خلیق احمد صاحب علوی۔ مع بیگم صاحبہ اور بچوں کے۔ سیدہ خاتون علویہ۔ شہاب احمد صاحب۔ مطیع الدین صاحب کرمانی۔ یہ سب حضرات جہاں تک معلوم ہوا ہے اعزاء و اقرباء سے ملنے عارضی پرمٹ پر آئے ہوئے ہیں۔

آج ایک خبر ملی ہے کہ ریحانہ بنت قاضی راشد علی خاں صاحب مرحوم بھی عارضی پرمٹ پر ڈیڑھ دو ماہ کے لئے مع شوہر صاحب کے آئی ہوئی ہیں۔

ضروری تصحیح

گذشتہ پرچہ میں دوسری غزل جو مختار احمد صاحب کے نام سے شائع ہو گئی ہے۔ غلط ہے وہ غزل افتخار احمد صاحب علوی المتخلص بہ علوی کی غزل ہے۔ ہمیں اخبار کی اس غلطی پر ندامت ہے

سعید احمد علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز قومی پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم گنج کاکوری سے شائع کیا
